مسافر مقیم امام کے پیچھے چار رکعتی فرض پڑھ رہا تھا اور کسی وجہ سے نماز فاسد ہوگئی، تو اب کتنی رکعت پڑھے گا؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: 140

تاریخ اجراء: 19 رجب المرجب 1440ھ / 27 مارچ 2019ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس بارے میں کہ اگر مسافر مقیم کے پیچھے چار رکعت والی نماز پڑھ رہا تھا اور کسی وجہ سے اُس کی نماز فاسد ہوگئی، تو ایسا شخص اب اپنی نماز کیسے ادا کرے گا، کیا چار رکعتیں ادا کرے گا یا دو ہی؟ برائے کرم اس بارے میں شرعی رہنمائی فرمائیں۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر مسافر، مقیم امام کے پیچھے چار رکعت والے فرض ادا کر رہا تھا اور کسی وجہ سے اس کی نماز فاسد ہوگئی، تو ایسا شخص اگر تنہا یا مسافر امام کے پیچھے وہ نماز دوبارہ پڑھتا ہے، تو دو رکعتیں ہی پڑھے گا، جبکہ اقامت کی نیت نہ کر چکا ہو۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ جب مسافر، مقیم امام کی اقتدا کرتا ہے، تو امام کی متابعت کی وجہ سے اس کے فرض دو سے چار کی طرف تبدیل ہو جاتے ہیں، پس جب اس کی نماز فاسد ہوگئی، تو متابعت بھی ختم ہوگئی اور اب جو نماز پڑھے گا، اس میں بھی اس امام کی متابعت کا کوئی شائبہ نہیں، لہٰذا مسافر ہونے کی بنا پر دو ہی پڑھے گا۔

ہدایہ اور اس کی شرح بنایہ میں ہے: ”وان اقتدى المسافر بالمقيم في الوقت اتم اربعا، لانه يتغير فرضه الى اربع للتبعية (لالتزامه المتابعة للامام، لكنه لو افسد صلاته بعد الاقتداء صلى ركعتين، لانه مسافر على حاله) بين القوسين البنايه“ ترجمہ: اگر مسافر نے وقت کے اندر مقیم کی اقتدا کی، تو پوری چار رکعتیں پڑھے گا، کیونکہ امام کے تابع ہونے کی وجہ سے اس کے فرض چار کی طرف تبدیل ہو چکے ہیں کہ اس نے امام کی متابعت کا التزام کر لیا ہے، لیکن اقتدا کے بعد اگر اس نے اپنی نماز کو فاسد کر دیا، تو دو ہی پڑھے گا، اس لئے کہ وہ بدستور مسافر ہی ہے۔ (الهدايه مع شرح البنايه، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، جلد 03، صفحہ 264-265، مطبوعہ ملتان)

اور مفتی نور اللہ نعیمی بصیر پوری رحمۃ اللہ علیہ اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”اگر وہ اقتدا بطورِ اداءِ فرض تھی اور اس کے وقت فوت ہونے تک مسافر تھا یا آخر وقت بھی مسافر تھا، تو صرف دو رکعت ہی قضاء کرے اور ایسے ہی اگر وقت کے اندر ادا کرے اور اکیلا پڑھے یا مسافر کی اقتدا کرے، تو دو ہی پڑھے کہ مسافر پر دو ہی لازم ہیں اور متابعتِ مقیم کی وجہ سے چار لازم ہوتی ہیں اور جب نماز توڑ دی، تو متابعت چھوڑ دی، تو وہ لزوم بھی مرتفع ہو گیا اور یہ اظہر من الشمس ہے کہ اب جو پڑھ رہا ہے، اس میں اس امام کی متابعت کا کوئی شائبہ بھی نہیں۔“

(فتاوی نوریہ، جلد1، صفحہ603، مطبوعہ بصیر پور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net